قرآنی بیان

گُنَاہوں کی نُحُوسَتیں

(پارہ: 21، سورۂ رُوم: 41)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لیے

30 جنوری، 2026ء (بمطابق: 10 شعبان شریف، 1447ھ) کے
جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
30 جنوری،2026ء (بمطابق:10 شَعْبان شریف،1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

گُناہوں کی نُحُوسَتیں

(پارہ:21،سورۂ رُوم:41)

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. شبِ براءَت کی 5 خصوصیات — صفحہ:04
✿.. خشکی وسمندر میں فساد کی صُورتیں — صفحہ:06
✿.. دِل اُلٹ جانے کی 3 نشانیاں — صفحہ:15
✿.. شبِ براءَت کے نوافِل — صفحہ:18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اَرْبعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:3، حدیثِ پاک نمبر:3 ہے:

اَیُّمَا رَجُلٍ مُّسْلِمٍ لَّمْ یَکُنْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃٌ، فَلْیَقُلْ فِیْ دُعَائِہٖ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، فَاِنَّھَا زَکَاۃٌ لَّا یَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ خَیْرًا حَتّٰی یَکُوْنَ مُنْتَھَاہُ الْجَنَّۃُ۔

ترجمہ: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو، اُسے چاہیے کہ اپنی دُعا میں یہ کہہ لیا کرے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ تو یہ زکوۃ ہے اور مؤمن کبھی بھلائی سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنَّت اس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔[1]

اَلسَّلَام اے خُسروِ دُنیا و دِیں!
اَلسَّلَام اے راحتِ جانِ حَزیں!
غمزدوں کو آپ کر دیتے ہیں شاد
سب کو مل جاتی ہے منہ مانگی مراد
کیجیے! رَحمت حَسَن پر کیجیے!
دونوں عالَم کی مُرادیں دیجیے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...ابن حبان، کتاب الرقائق، باب ذکر البیان بیان صلاۃ الداعی ربہ...الخ، صفحہ:348، حدیث:903۔

2...ذوقِ نعت، صفحہ:294و299 ملتقطاً۔

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْكَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ (پارہ:21، سورۂ رُوم:41)

صَدَقَ اللهُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا، اُن برائیوں کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائیں تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض کاموں کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ براءت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شبِ براءت آنے والی ہے، یہ ❀ بہت برکتوں والی ❀ عظمتوں والی رات ہے ❀ اِس رات میں اللہ پاک اپنے بندوں پر خصوصی رحم و کرم فرماتا ہے ❀ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کی بخشش کر دی جاتی ہے ❀ یہ دُعاؤں کی قبولیت ❀ اور روزی تقسیم ہونے کی رات ہے ❀ اِس رات رِزْق میں بَرَکت کے لیے جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے۔

شُعَبُ الْاِیمان میں حدیثِ پاک ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 15 شَعْبان کی رات (یعنی شبِ براءت کو) ایک پکارنے والا پکارتا ہے: ❀ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اُس کی مغفرت کی جائے؟ ❀ ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے دیا جائے؟ پس بدکار عورت اور مُشرِک کے عِلاوہ جو بندہ جو بھی حاجت طلب کرتا ہے، اس

کی حاجت پُوری کردی جاتی ہے۔[1]

شبِ براءَت کی 5 خصوصیات

اِمام فخر الدِّین رازی رحمۃُ اللہِ علیہ **تفسیرِ کبیر** میں فرماتے ہیں: شبِ براءَت کی 5 خصوصیات ہیں: (1):**اِس رات ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے،** مثلاً: آئندہ سال کسے کتنی روزی دی جائے گی..؟ کون خوش نصیب حج کرے گا..؟ کون مرے گا..؟ کون زِندہ رہے گا..؟ وغیرہ سب کچھ فِرشتوں کو بتا کر اس کام پر اُن کی ڈیوٹیاں لگادی جاتی ہیں (2):**اِس رات میں عِبادت کے خصوصی فضائل ہیں،** مثلاً: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ شبِ براءَت میں 100 رکعت نوافِل پڑھے، اللہ پاک اُس کے پاس 100 فِرشتے بھیجتا ہے، ان میں سے 30 فِرشتے اُسے جنّت کی بشارت دیتے ہیں، 30 فِرشتے اُسے جہنّم سے آزادی کی خوشخبری سُناتے ہیں، 30 فِرشتے اُسے دُنیوی آفات سے بچاتے ہیں اور 10 فِرشتے اُس کی شیطان سے حفاظت کرتے ہیں۔

(3):امام رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اِس رات کی تیسری خصوصیت یہ اِرشاد فرمائی: نُزُوْلُ الرَّحْمَۃ (یعنی اِس رات اللہ پاک کی رحمتیں چھما چھم برستی ہیں) (4):**اِس رات اُمّتِ مُسلمہ کی بخشش کر کے انہیں جہنّم سے آزادی عطا کی جاتی ہے** (5):اور شبِ براءَت کی پانچویں خصوصیت یہ ہے کہ اِس رات میں **ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ** صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **کا مَنصبِ شفاعت مکمل ہوا؛** روایات کے مُطابق: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شعبان شریف کی 13 وِیں رات بارگاہِ اِلٰہی میں سُوال کیا تو آپ کی ایک

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب فِی الصِّیام، جلد:3، صفحہ:383، حدیث:3836۔

تہائی اُمّت آپ کے سپُرد کر دی گئی، پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے شعبان شریف کی 14 وِیں رات سوال کیا تو آپ کی 2 تہائی اُمّت آپ کے حوالے کر دی گئی، پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے شعبان شریف کی 15 وِیں رات بارگاہِ اِلٰہی میں سُوال کیا تو آپ کی ساری اُمّت آپ کے سپُرد کر دی گئی۔[1]

آئی شَبِ براءَت، یہ ہے برکتوں کی رات	لطف و کرم کی رات ہے، یہ رحمتوں کی رات
جو چاہتے ہو، تم کو کرے گا خدا عطا	اس کی عنایتوں کی ہے یہ نعمتوں کی رات
غم کا علاج آج کی شب دستیاب ہے	یہ جاں فزا ہیں ساعتیں، یہ فرحتوں کی رات

اللہ پاک ہمیں شبِ براءَت تک پہنچنا نصیب فرمائے، اِس مقدّس رات میں عبادت کرنا بھی نصیب کرے اور اِس رات کی بَرَکت سے ہماری بخشش و مغفرت بھی فرما دے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہوں کی نُحُوسَت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے بیان کی ابتدا میں پارہ: 21، سورۂ رُوم کی آیت: 41 سننے کی سعادت حاصِل کی، اللہ پاک نے فرمایا:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: خشکی اور تری میں فساد ظاہِر ہو گیا، اُن برائیوں کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائیں تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض

1... تفسیر کبیر، پارہ: 25، سورۂ دُخان، زیر آیت: 3، جلد: 9، صفحہ: 653 ملتقطاً۔

کاموں کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔ | (پارہ:21، سورۂ رُوم:41)

فَساد کا معنٰی ہے: خُرُوجُ الشَّیءِ عَنِ الْاِعْتِدَال یعنی چیز کا اپنی مُعْتَدِل حالت سے نکل جانا۔[1] دوسرے لفظوں میں یُوں کہہ لیجیے کہ فَسَاد عَدَمِ تَوازُن کا نام ہے۔ سادہ مثال سے یُوں سمجھ لیجیے کہ گاڑی مثلاً: کار 4 پہیوں پر چلتی ہے، اگر ایک پہیا بھی پنکچر ہو جائے تو اچھی خاصی درست چلتی ہوئی گاڑی ہچکولے لینے لگتی ہے۔ یعنی اب اِس کا توازُن بگڑ گیا۔ اسی طرح کوئی بھی نظام، کوئی بھی سسٹم جب اپنی فطری اور مُعْتَدِل حالت سے نکلتا ہے تو اُس کا توازُن خراب ہو جاتا ہے، اِسی حالت کو **فَسَاد** کہتے ہیں۔

خشکی و سمندر میں فساد کی صُورتیں

اب آیتِ کریمہ کی روشنی میں فَسَاد کا مَفْہُوم سمجھیے! اللہ پاک نے فرمایا:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: خشکی اور تری میں فساد ظاہِر ہو گیا۔ | (پارہ:21، سورۂ رُوم:41)

مثلاً: .. بارِش اپنے وقت پر ہو، جتنی ضرورت ہے، اتنی ہی ہو، یہ مُعْتَدِل حالت ہے ❁ بارش بے وقت ہو ❁ ضرورت سے زیادہ ہو تو نقصان کا سبب بن جاتی ہے ❁ سیلاب آتے ہیں ❁ گھر تباہ ہو جاتے ہیں ❁ فصلیں برباد ہو جاتی ہیں ❁ مہنگائی زور پکڑ جاتی ہے ❁ قومیں اناج کی قلت میں مُبْتَلا ہو جاتی ہیں ❁ غربت بڑھتی ہے اور ❁ وسائل کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ .. اسی طرح جب سمندر اپنی فطری حالت پر بہتا رہے، کچھ نقصان نہیں ہوتا مگر اس میں طُغیانی آجائے، سمندر بپھر جائے ❁ طوفان برپا ہو جائیں تو تباہی مچا ڈالتا ہے

1 ... مفردات الفاظ القرآن لراغب اصفہانی، کتاب الفاء، صفحہ:397۔

❁ کشتیاں، بحری جہاز ڈوب جاتے ہیں ❁ بر آمدات و در آمدات (یعنی تجارتی سامان کی آمد و رفت) متاثر ہو جاتی ہے ❁ قومیں تباہی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ .. اسی طرح دورِ حاضر میں فساد کی تازہ مثال کلائمیٹ چینج (**Climate Change**) ہے، موسَم جو سالہا سال سے ایک بہاؤ میں چل رہے تھے، اب کچھ سالوں سے اِن میں بڑی تبدیلیاں آگئیں، گرمی آتی ہے تو شدید گرمی پڑتی ہے، سردِی آتی ہے تو شدید سردِی پڑنے لگتی ہے، گرمی سردی کے مہینے بھی کچھ تبدیل ہو گئے، سردِی گرمی کا دورانیہ بھی بدل گیا ہے۔ .. اسی طرح روزی میں برکت مِٹ جانا ❁ زلزلوں کی کثرت ❁ آگ پھیلنے کے واقعات ❁ مختلف وبائیں ❁ امراض کی کثرت وغیرہ یہ سب خشکی و سمندر میں پھیلنے والے فسادات ہیں۔ گویا پُورا دُنیا اور اس کا نظام اپنی فطری حالت سے نکل کر غیر مُعْتَدِل اور بے توازُن ہو گیا، ایسا کیوں ہوا...؟ فرمایا:

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ (پارہ:21، سورۂ رُوم:41)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اُن برائیوں کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائیں۔

یہ لوگوں کے گُناہوں کا نتیجہ ہے۔

اَللّٰہُ اَکبر...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! گُناہ کا اَثَر دیکھیے کتنی دُور تک جا رہا ہے، ہمارے ہاں لوگ سمجھتے ہیں بلکہ کہتے بھی سُنائی دیتے ہیں، مثلاً: ❁ کوئی کہتا ہے: میں نماز نہیں پڑھتا تو تمہیں کیا ہے؟ ❁ کوئی کہے گا: میں سُود کھاتا ہوں تو تمہیں فِکْر کیوں ہے؟ میں جو مرضِی کروں، جیسے مرضِی جیوں، جیسے جی میں آئے زندگی گزاروں...؟

نہیں...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** ایسا نہیں ہے۔ گُناہ کا اَثَر ایک فرد تک نہیں رہتا، ایسا

نہیں ہے کہ ایک بندہ گُناہ کر رہا ہے تو اُس کا اَثَر صِرف اسی تک رہے گا، نہیں! نہیں...!! ایک گھر میں آگ لگتی ہے تو آس پاس کے گھروں کو بھی جُھلسا دیتی ہے۔ اسی طرح گُناہ کا اَثَر، اس کی تپش بھی دور دور تک پہنچتی ہے، یہاں تک کہ جب معاشرے میں گُناہ زیادہ پھیل جائیں تو اس کی نُحوسَت سے پُوری کائنات کا تَوازُن ہی بگڑ جاتا ہے، کیا زمین، کیا سمندر، کیا خشکی، کیا تَرِی گُناہوں کی نُحوسَت پُورے نظام پر اَثَر انداز ہو جاتی ہے۔

ملکوں، درختوں، جانوروں سب کو راحت ملی

بخاری و مُسْلِم میں حدیثِ پاک ہے: حضرت اَبُوقَتَادَہ اَنصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضر تھے، اتنے میں ایک جنازہ گزرا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مُسْتَرِیۡحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِّنۡہُ

ترجمہ: یا تو یہ راحت پا گیا یا اِس سے راحت مل گئی۔

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

مَا الْمُسْتَرِیۡحُ وَ الْمُسْتَرَاحُ مِنۡہُ؟

ترجمہ: اِس کا راحت پانا یا اِس سے راحت ملنا کیا ہے؟

فرمایا:

اَلْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ یَسْتَرِیۡحُ مِنۡ نَّصَبِ الدُّنۡیَا

ترجمہ: بندۂ مؤمن جب انتقال کرتا ہے تو دُنیا کی مشکلات سے آرام پالیتا ہے

وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ یَسْتَرِیۡحُ مِنۡہُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ، وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

ترجمہ: اور جب فاجِر و گنہگار بندہ مرتا ہے تو اُس سے بندے، ملک، درخت اور جانور سب راحت پاتے ہیں۔[1]

اللہ...!! اللہ! پتا چلا؛ بندے کا گُناہ صِرف اُسی کے حق میں تکلیف کا سبب نہیں ہوتا بلکہ ایک شخص کا گُناہ دوسرے لوگوں، شہروں، درختوں اور جانوروں سب کو تکلیف میں ڈالے رکھتا ہے، جب ایسا گنہگار مر جاتا ہے تو لوگ، شہر، درخت اور جانور سب اِس تکلیف سے نجات پا جاتے ہیں۔

جانور لَعْنَت بھیجتے ہیں...!

حضرت مُجاہِد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب قحط شِدَّت اِختیار کر لیتا ہے، بارشیں رُک جاتی ہیں تو جانور نافرمانوں پر لَعْنَت بھیجتے اور کہتے ہیں: یہ قحط سالی انسان کے گُناہوں کی وجہ سے ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! اِس سے بڑھ کر اور ذِلّت کیا ہو گی کہ انسان اشرفُ المخلوقات ہے مگر جب یہ گُناہ کرتا ہے، اِس کی نافرمانیاں حد سے بڑھتی ہیں تو جانور تک بھی اِنْسان کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ مَعْلُوم ہوا؛ جو نافرمان ہے، وہ اپنی فضیلت کھو بیٹھتا ہے اور درجۂ انسانیت سے گِر کر ذِلّت کے گہرے گڑھے میں جا پڑتا ہے۔

گاؤں کی بربادی کا عبرتناک سبب

اسی طرح بعض کتابوں میں یہ عبرتناک واقعہ بھی لکھا ہے کہ ایک بار اللہ پاک کے

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب سکرات الموت، صفحہ:1599، حدیث:6512۔

2 ... تفسیرِ بغوی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:159، جلد:1، صفحہ:130۔

پیارے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ایک پہاڑ پر گزر ہوا، آپ نے دیکھا وہاں ایک شہر ہے، اللہ پاک نے اِس شہر کو بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے، وہاں باغات ہیں، پھل، پھول ہیں، وہاں کے رہنے والوں کے پاس مال مویشی بھی ہیں اور سب اللہ پاک کی اطاعت وعبادت کرتے ہوئے خوش حال زِندگی گزار رہے ہیں، اِن شہر والوں نے جب اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھا تو آپ کی نہایت تعظیم کی اور بہت احترام سے پیش آئے۔

3 سال کے بعد حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا دوبارہ اس جگہ سے گزر ہوا تو آپ یہ دیکھ کر حیران رِہ گئے کہ اس شہر کے باغات اور مکانات اُجڑ گئے ہیں، نہریں اور چشمے خشک ہو چکے ہیں، اب نہ وہاں پُھول اور پھل ہیں، نہ جانور، نہ کوئی آدمی وہاں رہتا ہے۔ ایسے خوش حال شہر کا ایسا اُجڑا حال دیکھ کر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: الٰہی! اس شہر کے لوگ کس مصیبت میں گرفتار ہوئے؟ اِن کے درختوں، چشموں اور عمارتوں کی بربادی کا کیا سبب ہوا؟ اِن کو نظرِ بد لگی؟ یا کسی نے اِن پر جادُو کر دیا؟ کسی دُشمن نے انہیں شکست دی یا تیری اطاعت وفرمانبرداری چھوڑنے کی انہیں سزا ملی ہے؟ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اِس عرض پر حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر خدمت ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! اس شہر کو نہ تو بُری نظر لگی، نہ انہوں نے اللہ پاک کی اطاعت چھوڑی، نہ ہی اِن پر جادُو کیا گیا، اِن کی بربادی کا اَصْل سبب یہ ہوا کہ ایک روز اس شہر سے ایک بے نمازی کا گزر ہوا، اُس نے اِن کے چشمے میں منہ دھو لیا، اس بے نمازی کے چہرے سے لگنے والے پانی کی یہ نُحُوسَت ہوئی کہ اِن کے چشمے سوکھ گئے، ان کے باغات ویران ہو گئے اور یہ شہر اُجڑ گیا۔ پھر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: اے

عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام! آپ نے بے نمازی کی دُنیوی نُحُوسَت تو ملاحظہ فرمالی، روزِ قیامت جہنّم کو بے نمازیوں ہی سے پُر کیا جائے گا۔[1]

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمائیے! ایک بے نمازی کے چہرے سے لگنے والے پانی کی ایسی نحوست ظاہر ہوئی کہ وہ پانی چشمے میں گیا، اس چشمے میں اُس کی نُحُوسَت شامِل ہوئی، پھر اس چشمے کا پانی جہاں جہاں پہنچا، وہاں نُحُوسَت ہی نُحُوسَت پھیل گئی، یوں ایک ہنستا بستا شہر وِیران ہو گیا۔

آہ! آج تو یہ حال ہے کہ شاید ہر گھر میں بے نَمازی ہو، اِلَّا مَاشَآءَ اللہ! جو نَمازی ہیں، وہ ہیں، اللہ پاک انہیں سلامت رکھے، ورنہ اکثر گھروں کا حال ایسا ہی ہے، بیٹا نَمازی ہے تو باپ بے نَمازی ہے، باپ نَمازیں پڑھنے والا ہے تو بیٹا بے نَمازی، پُورے کا پُورا گھرانہ نَمازی ہو، ایسے گھر بہت کم ملیں گے اور پُورے کا پُورا خاندان ہی بے نَمازی ہو، ایسے گھروں کی کثرت ملے گی۔ ہماری عملی حالت ایسی ہے، پھر ہم رونا روتے ہیں کہ روزی میں بَرَکت نہیں ہے، ہزاروں کماتے ہیں پھر بھی پُوری نہیں پڑتی۔

ذِہن میں سُوال اُٹھ سکتا ہے کہ آج تو گھر گھر میں بے نمازی موجود ہیں، آخِر آج گاؤں، شہر، گھر، محلے اُجڑتے کیوں نہیں ہیں...؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر ہم غور کریں تو بے نمازیوں کی نحوست گھروں میں موجود ہے، گھر گھر لڑائی جھگڑے، بے برکتی موجود ہے، یہ نحوست ہی ہے۔ البتہ! یہ جیسے وہ گاؤں اُجڑ گیا، ایسے آج عذابات کا ظہور نہیں ہوتا، یہ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن ہونے کا صدقہ

1...انیس الجلیس (مترجم)، صفحہ:7۔

ہے، اللہ پاک قرآن پاک میں اِرشاد ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِیْهِمْ ؕ

(پارہ:9، سورۂ اَنفال:33)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم اِن میں تشریف فرما ہو۔

کہہ رہا ہے آپ کا ربّ اَنْتَ فِیْهِمْ آپ سے
میں انہیں دوں کیوں سزائیں آپ کے ہوتے ہوئے

نیک لوگ بھی لپیٹ میں آتے ہیں

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِذَا ظَهَرَ السُّوْءُ فِی الْاَرْضِ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَاْسَهٗ بِاَهْلِ الْاَرْضِ

ترجمہ: جب زمین میں بُرائی پھیل جاتی ہے تو اللہ پاک اُس کا وبال اَہلِ زمین پر اُتارتا ہے۔

حضرت ام سلمہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

وَاِنْ كَانَ فِيهِمْ صَالِحُونَ؟

ترجمہ: چاہے اس قوم میں نیک لوگ بھی ہوں؟

فرمایا:

نَعَمْ، وَاِنْ كَانَ فِيهِمْ صَالِحُونَ، يُصِيبُهُمْ مَا اَصَابَ النَّاسَ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ اِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: ہاں...!! نیک لوگ بھی بُرائی کے وبال کی لپیٹ میں آتے ہیں (مثلاً: گُناہوں کے سبب سیلاب آیا تو نیک بھی اُس سیلاب میں مُبتلا ہوں گے، قحط پڑا تو نیک لوگ بھی قحط میں مُبتلا ہو جاتے ہیں، البتہ!) پھر اِن نیک لوگوں کو اللہ پاک کی رحمت کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔[1]

قوموں کی تباہی کے اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ چھوٹا ہو چاہے بڑا، گُناہ آخر گُناہ ہے، جب کوئی گُناہ یا نافرمانی معاشرے میں پھیل جاتی ہے تو اس کی نُحُوسَت بھی پھیل جاتی ہے، اِس لیے ہمیں چاہیے کہ خُود بھی گُناہوں سے بچا کریں اور دوسروں کو بچنے کی تلقین بھی کیا کریں۔

اللہ پاک نے سُورۂ ھُود میں مختلف قوموں کی ہلاکت کے واقعات ذِکْر فرمائے، مثلاً ۞ حضرت نُوح علیہ السَّلام کی قوم پر زبردست سیلاب آیا، ساری قوم کو غرق کر دیا گیا ۞ قومِ عاد پر سخت تَرِین آندھی کا عذاب آیا، جس نے انہیں تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ۞ قومِ ثمود کو زلزلے سے لرزا کر رکھ دیا گیا اور یہ سب ہلاک ہو گئے ۞ قومِ لُوط پر پتھروں کی بارش برسی ۞ فرعون اور اس کی قوم کو دریا میں غرق کر دیا گیا۔ ان سب قوموں کی تباہیوں کا ذِکْر کرنے کے بعد اللہ پاک نے فرمایا:

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْهُمْ ۚ وَ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِیْهِ وَ كَانُوْا

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تو تم سے پہلی گزری ہوئی قوموں میں سے کچھ ایسے فضیلت والے لوگ کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد کرنے سے منع کرتے البتہ ان میں تھوڑے سے ایسے تھے، جنہیں ہم نے نجات دی اور ظالم

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقوبات، جلد:4، صفحہ:429، حدیث:3۔

مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ (پارہ:12، سورۂ ھُود:116)	لوگ اُسی عیش و عشرت کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دیا گیا اور وہ مجرم تھے۔

یہ قوموں کی تباہی کے 2 اسباب ہیں: (1): فرمایا: اِن میں ایسے فضیلت والے لوگ نہ تھے جو انہیں گُناہوں سے روکتے، انہیں نیکی کی دعوت دیتے، اگر تھے بھی تو بہت تھوڑے تھے، قوموں نے اُن کی بات نہ مانی، چنانچہ جب عذاب آیا تو اللہ پاک نے نیکی کی دعوت دینے والے تھوڑے لوگوں کو بچا لیا، باقیوں کو ہلاک کر ڈالا (2): اِن قوموں کی تباہی کا دوسرا سبب یہ تھا کہ یہ مُجْرِم تھے، گُنَاہ کرتے، اللہ پاک کی نافرمانیوں میں مُبْتَلا رہتے تھے۔

نیکی کی دعوت نہ دینا ہلاکت کا سبب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ نیکی کی دعوت نہ دینا بھی تباہی اور ہلاکت کا سبب ہے۔ **معجم اَوْسط کی حدیثِ پاک ہے:** ایک مرتبہ اللہ پاک نے فِرشتے کو حکم دیا کہ فُلاں شہر کو اُس کے رہنے والوں پر اُلَٹ دو...!! فرشتے نے عرض کیا: اے اللہ پاک! اِس شہر میں تیرا نیک بندہ بھی ہے جس نے کبھی پلک جھپکنے کی دیر بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اُس بستی کو اس شخص اور دیگر لوگوں سمیت تباہ کر دو کیونکہ میری نافرمانی دیکھ کر کبھی ایک گھڑی کے لیے بھی اس کے چہرے کا رنگ تبدیل نہیں ہوا۔ (1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اِس میں ہمارے لیے سبق ہے، ہمیں چاہیے کہ دوسروں کو نیکی کی دعوت دیتے رہا کریں، گُنَاہوں سے روکتے رہا کریں۔ یہ بات پھر سے عرض کر رہا ہوں: یہ ذہن کبھی مت بنائیے کہ گُنَاہ کرنے والا صِرْف اپنی قبر خراب کر رہا

---

1 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:376، حدیث:7661۔

ہے۔ہاں!گُناہ کے سبب اپنی قبر بھی خراب ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ اس کی نُحُوسَت دوسروں تک بھی پہنچتی ہے۔ لِہٰذا خُود گُناہوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بچانا اور نیکی کی دعوت دینا بھی بہت ضَروری ہے۔

دِل اُلَٹ دیئے جاتے ہیں

سُورۂ ھُود کی آیتِ کریمہ کے مُطابِق یہ بھی مَعلُوم ہوا؛ کہ گُناہوں کے سبب پُوری قوم ہلاکت و تباہی میں مُبْتَلا ہو جاتی ہے۔

ہم ناز کے پالوں پر اتنا تو کرم اَلحمدُلِلّٰہ! ہے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں آپ کی اُمَّت کو رُسوا نہیں کیا جاتا ۞ ہم پر پہلی قوموں کی طرح اِجتماعی عذاب نہیں آتے ۞ ہمارے چہرے نہیں بگاڑے جاتے ۞ اِس اُمّت کو پہلی اُمّتوں کی طرح بندر اور خنزیر نہیں بنایا جاتا مگر یاد رکھیے! اللہ پاک کی نافرمانی کا نتیجہ تو بہر حال نکلتا ہی ہے۔ **عُلَما فرماتے ہیں:** گزشتہ اُمّتوں کا عذاب جسمانی خَسف و مَسخ تھا (یعنی پہلی اُمّتیں نافرمانی کرتیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیا جاتا تھا، ان کے چہرے بگاڑ دیئے جاتے تھے، کوئی بندر بن جاتا، کوئی خنزیر بن جاتا تھا) لیکن اِس اُمّت کا عذاب روحانی خَسف و مَسخ ہے، پہلے جسم بدلتے تھے، اب دِل بدل دیئے جاتے ہیں۔[1] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ (پارہ:7، سورۂ اَنْعام:110)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو پھیر دیں گے۔

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ! کیسی عبرت کی بات ہے، گُناہ کرنے سے، اللہ و

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:66، جلد:1، صفحہ:454۔

رسول کی نافرمانی کے سبب دِل اُلٹ دیئے جاتے ہیں۔

دِل اُلَٹ جانے کی 3 نشانیاں

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ یہ آیت ذِکْر کر کے فرماتے ہیں: دِل بگڑنے کی 3 نشانیاں ہیں: (1): اِطاعت میں لذّت نہ پانا (2): گُناہ سے خوف نہ کرنا (3): کسی کی موت سے عبرت نہ پکڑنا۔[1]

اِن تینوں نشانیوں کو سامنے رکھ کر ہم اپنے دِل کی حالت پر ذرا غور کریں، آج ہماری حالت کچھ ایسی ہی ہے ❀ گُناہوں میں ایسی لذّت ملتی ہے کہ گھنٹوں کے گھنٹے گزر جاتے ہیں، اِحْسَاس تک نہیں ہوتا ❀ ہاں! نمازوں میں ہمارا دِل نہیں لگتا ❀ فُضُول کاموں میں مَصْرُوف ہوں تو وقت کی فِکْر ہی نہیں ہوتی ❀ تلاوت کرنے بیٹھ ہی جائیں تو اِدھر اُدھر کے کام یاد آنے لگتے ہیں ❀ رمضان کریم تشریف لے آئے تو کبھی گرمی کا بہانہ، کبھی کام کاج کی فِکْر، ایک تعداد ہے جن کا روزے رکھنے کی طرف دِل مائِل ہی نہیں ہوتا ❀ اور کسی کی موت سے عِبْرت پکڑنے کی حالت تو ایسی ہے کہ بعض دفعہ لوگ جنازہ گاہ میں کھڑے بھی قہقہے لگا رہے ہوتے ہیں۔ آہ! ہمارے دِل کی یہ نازُک حالت، غفلت کے پردے، دِل کی سیاہی...! ہمیں فِکْر کرنی چاہیے کہیں ایسا تو نہیں کہ گُناہوں کی نُحُوسَت ہمیں جکڑ چکی ہے، ہمارے دِل اُلٹ دیئے گئے ہیں اور ہمیں اس کا اِحْسَاس تک نہیں ہے۔ اللہ پاک ہمیں گُناہوں سے بچنا نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 66، جلد: 1، صفحہ: 454۔

گُناہ 10 بُرائیاں لاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ اور نافرمانی سخت ہلاکت خیز ہے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: گُناہ اگرچہ ایک ہی ہو، اپنے ساتھ 10 بُرائیاں لے کر آتا ہے: (1): گُناہ کرنے والا اللہ پاک کو غضب دلاتا ہے (2): گُناہ کرنے والا شیطان کو خوش کرتا ہے (3): گُناہ کرنے والا جنّت سے دُور اور (4): جہنّم کے قریب ہو جاتا ہے (5): گُناہ کرنے والا خُود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے (6): گُناہ کرنے والا اپنے باطِن کو ناپاک کرلیتا ہے (7): گُناہ کرنے والا اَعْمال لکھنے والے فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے (8): گناہ کرنے والا نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو غمگین کرتا ہے (9): گناہ کرنے والا زمین و آسمان کو اپنے خِلاف گواہ بناتا ہے (10): گناہ کرنے والا انسانوں سے خیانت اور اللہ رَبُّ العالمین کی نافرمانی کرتا ہے۔[1]

تَوبہ کر لیجیے!

اے عاشقانِ رسول! ابھی وقت ہے، ہماری سانسیں چل رہی ہیں، تَوبہ کا دروازہ کُھلا ہے، آج تَوبہ کر لیں تو گُناہوں کی معافی کی صُورت بَن سکتی ہے ❁ اللہ نہ کرے اگر گناہ کرتے کرتے ہی مَلَکُ الْمَوت علیہ السَّلام تشریف لے آئے ❁ سانسیں ٹوٹ گئیں ❁ رُوح بدن سے جُدا ہو گئی ❁ آہ! گناہ کرتے کرتے قبر میں اُتر گئے ❁ اللہ و رسول ہم سے ناراض ہو گئے ❁ گُناہوں پر پکڑ ہو گئی ❁ ہمارے یہی گُناہ درندوں کی صُورت بن کر قبر میں آ گئے ❁ سانپ بچھولاشے سے لپٹ گئے ❁ قبر کی دیواریں آپس میں مِل گئیں تو اُس اندھیری قبر

---

1 ...بحر الدموع، عاقبۃ المعاصی، صفحہ: 42و43۔

میں، تنہائی میں، وَحشت بھرے ماحول میں کہاں جائیں گے؟ کسے مدد کو بُلائیں گے؟

قبر مَحْبوب کے جلووں سے بَسا دے مالک | یہ کرم کردے تو میں شاد رہوں گا یاربّ![1]

اس لیے آج وقت ہے، اچھا یہی ہے کہ آج بلکہ ابھی سچی پکّی توبہ کرلیں، گُناہ چھوڑ دیں اور پکّی نیت کرلیں کہ ❁ اب کبھی گُناہ نہیں کریں گے ❁ اب ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی ❁ رمضان کریم کے روزے بھی پُورے رکھیں گے ❁ زکوٰۃ فرض ہوتی ہے تو وہ بھی پُوری پُوری ادا کریں گے ❁ چہرے پر سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا یعنی داڑھی شریف بھی پُوری ایک مٹھی سجائیں گے ❁ فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے سننے کی بجائے مَدَنی چینل کے عِلْمِ دین سے بھرپُور پروگرام دیکھا کریں گے ❁ نعتیں سُنا کریں گے ❁ تِلاوت کیا اور سُنا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

شَبِّ براءَت کے چند نوافِل

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آخِر میں شبِ براءَت میں پڑھے جانے والے چند نوافِل کے مُتَعَلِّق سُنتے ہیں۔

مغرب کے بعد 6 نوافل

اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے مَعْمُولات سے ہے کہ مَغْرِب کے فرض و سُنّت وغیرہ کے بعد 6 رکعت نفل 2، 2 رکعت کرکے ادا کیے جائیں ❁ پہلی 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیّت

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 85۔

کیجیے: یااللہ پاک! اِن 2 رکعتوں کی بَرَکت سے مجھے خیر کے ساتھ لمبی عمر عطا فرما ۞ دوسری 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیّت فرمایئے: یا اللہ پاک! ان 2 رکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما ۞ تیسری 2 رَکعتوں کے لیے یہ نیّت کیجیے: یَااللہ پاک! ان 2 رَکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سِوا کسی کا مُحتاج نہ کر۔

ان 6 رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد جو چاہیں وہ سُورَتیں پڑھ سکتے ہیں، چاہیں تو ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 3 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجیے۔ ہر 2 رَکعت کے بعد 21 بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پُوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھیے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجیے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ سُننے والا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھیے کہ جب قرآنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سُننے کے لیے حاضِر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چُپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! رات شروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد **دُعائے نصف شعبان** بھی پڑھیے۔[1]

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا شعبان شریف کے فضائل پر مشتمل رسالہ ہے: **آقا (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کا مہینا**۔ اس رسالے میں **دُعائے نِصف شعبان** لکھی ہے، وہاں سے دیکھ کر پڑھ لی جائے۔

1 ... فیضان رمضان، صفحہ: 362۔

شبِ براءَت کے 100 نوافِل کی فضیلت

علامہ احمد صاوِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی شبِ براءت میں 100 رکعت نفل پڑھے، اللہ پاک اُس کے پاس 100 فرشتے بھیجے گا، 30 فرشتے اسے جنّت کی بشارت دیں گے، 30 فرشتے اسے عذاب سے بچائیں گے، 30 فرشتے اس سے دُنیوی آفات دُور کریں گے اور باقی 10 فرشتے اسے شیطان کے مکر و فریب سے بچائیں گے۔[1]

علّامہ ضیاءُ الدّین دِیرِینی رحمۃُ اللہِ علیہ انہی 100 نوافِل کے مُتعلّق فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندے شبِ براءَت میں 100 رکعت نماز اس طرح ادا کرتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ سُورۂ اِخلاص (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھتے۔ **امام حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:** مجھے 30 صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے حدیث بیان فرمائی کہ جس نے یہ نماز پڑھی، اللہ پاک اس کی طرف **70 مرتبہ نگاہِ کرم** فرماتا ہے اور ہر نگاہِ کرم کے بدلے اس کی **70 حاجات پُوری فرماتا** ہے، ان میں سے ایک حاجت یہ ہے کہ اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔[2]

یاخُدا! میری مغفرت فرما | باغِ فردوس مرحمت فرما
تُو گُناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول معذرت فرما

صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح بھی پڑھ لیجیے!

حضرت عَلّامہ عَلِی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ شبِ براءَت میں

1 ...حاشیہ صاوی علی الجلالین، پارہ: 25، سورۂ دخان، زیرِ آیت: 3، جلد: 3، جز: 5، صفحہ: 256۔

2 ...طہارۃ القلوب والخضوع لعلام الغیوب، صفحہ: 136۔

صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح بھی ادا کی جائے۔[1] صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح بہت فضیلت والی نماز ہے۔ **ابو داؤد شریف** کی حدیثِ پاک میں ہے، **سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم** نے اپنے چچا جان حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کو صلٰوۃُ التَّسْبِیْح سکھائی اور فرمایا: چچا جان! ❁ اگر آپ روزانہ یہ نماز ادا کر سکیں تو ضَرور کریں ❁ اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ❁ ایسا بھی نہ کر پائیں تو ہر مہینے ❁ یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر ❁ اس کی بھی طاقت نہ ہو تو زِندگی میں ایک مرتبہ ضرور صلٰوۃُ التَّسْبِیْح ادا کریں۔[2]

صلٰوۃُ التَّسْبِیْح کا طریقہ جاننے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتاب: **مَدَنی پنج سُورہ**، صفحہ: 279 پڑھ لیجیے۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے، اخلاص کے ساتھ خوب خوب نیکیاں کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِفتاء اہلسنت موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام: **Dar-ul-Ifta Ahlesunnat** (دار الافتاء اہلسنت) لانچ کی ہے۔ اِس ایپلی کیشن میں آپ سینکڑوں مذہبی (**Religious**) اور معاشرتی (**Social**) سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁ عقائد کے مُتَعَلِّق احکام ❁ قرآن و حدیث کے مُتَعَلِّق احکام

---

1 ... مجموع رسائل العلامہ الملا علی القاری، الرسالۃ: التبیان مع بیان ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 51۔

2 ... ابو داؤد، کتابُ التَّطوع، باب صلوۃ التسبیح، صفحہ: 212، حدیث: 1297 خلاصۃً۔

❁ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁ نماز کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ میت، نمازِ جنازہ اور وراثت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز(**Articles**)اور کتابیں ❁ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت ساری دینی مَعْلُومات حاصِل کر سکتے ہیں۔ یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: دورانِ خطبہ نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ناجائز و گناہ ہے۔

وضاحت: بعض لوگ جمعہ کے دِن اس وقت پہنچتے ہیں جب خطیب صاحِب (عربی والا) خطبہ شروع کر چکے ہوتے ہیں یا بعض اَوْقات دوسری اذان ہو رہی ہوتی ہے تو اس وقت سُنّتیں شروع کر دیتے ہیں۔ یاد رکھیے! خطیب صاحِب جب منبر پر بیٹھ جائیں یا (عربی والا) خطبہ شروع کر چکے ہوں، اس وقت سُنّتیں یا کوئی بھی نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ناجائز و گُناہ ہے۔[1] **روایت میں ہے:** حضرت عبد اللہ بن عبّاس اور حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہم (جو بلند رُتبہ صحابی ہیں، یہ دونوں حضراتِ ذی وقار) خطیب کے منبر پر تشریف لے آنے کے بعد نماز پڑھنے اور کلام کرنے کو مکروہِ (تحریمی) قرار دیتے

[1] ...دار الافتا اہلسنت غیر مطبوعہ، فتویٰ نمبر:wat:2020، ماہنامہ فیضان مدینہ رجب المرجب 1441ھ۔

www.dawateislami.net

تھے۔[1] لہٰذا اگر کوئی شخص جمعہ کی دوسری اذان یا عربی خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں پہنچا، اسے چاہیے کہ خاموشی (Silence) سے بیٹھ کر خطبہ سُنے۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ننانوے بیماریوں کی دوا (وظیفہ)

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

حبیبِ خُدا، مالکِ دو جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جس نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کہا تو یہ (اس کے لیے) 99 بیماریوں کی دوا ہے، ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج والم ہے۔[2] اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مصنف ابن شیبہ، کتاب الجمعہ، فی الکلام اذا صعد الامام ... الخ، جلد:2، صفحہ:33، حدیث:5۔
2 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:10، حدیث:5028۔